



مجلسِ تحقیقاتِ اسلامی
محدث فتویٰ

سوال

(11) مقام مسح اور اس کا طریقہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مقام مسح اور اس کا طریقہ

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

موزوں یا جرابوں کے اوپر والے حصے پر مسح کرنا چاہیے اگر پگھڑی باندھی ہوئی ہو تو اس کے اوپر والے مکمل حصے پر مسح کیا جائے۔ کسی عضو یا زخم پر تختیاں یا پٹیاں باندھی ہوں تو اس عضو کے اوپر نیچے مکمل طور پر مسح کرنا چاہیے۔

موزوں پر مسح کا طریقہ یہ ہے کہ ہاتھوں کی انگلیاں پانی سے تر کر کے انھیں پاؤں کی انگلیوں پر رکھا جائے پھر انھیں پاؤں کے اوپر والے حصے پر پنڈلی تک پھیرا جائے۔ دائیں پاؤں ہاتھ سے اور بائیں پاؤں پر بائیں ہاتھ سے مسح کیا جائے مسح کرتے وقت ہاتھوں کی انگلیاں کھلی ہوں۔ مسح ایک ہی بار کیا جائے دو تین بار کرنے کی ضرورت نہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں علم نافع اور عمل صالح کی توفیق دے۔ آمین۔

حدا ما عنہی واللہ اعلم بالصواب

قرآن وحدیث کی روشنی میں فقہی احکام ومسائل

جلد 01: صفحہ 55